روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

ہفتہ 4 جون 2005ء 26 ربیع الثانی 1426 ہجری 4 احسان 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 123

جامع ذکر

حضرت عبداللہ بن خبیبؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:- تم سورۃ اخلاص اور بعد کی دوسورتیں صبح وشام تین بار پڑھا کرو- یہ ذکر تجھے ہر چیز سے بے نیاز کردے گا یعنی اللہ تعالیٰ تمہاری تمام ضرورتوں کا متکفل ہوجائے گا-

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب مایقول اذا اصبح حدیث نمبر 4419)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میرا یہ مذہب ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خالص کلام لعل کی طرح چمکتی ہے لیکن بایں ہمہ قرآن شریف آپ کی خالص کلام سے بالکل الگ اور ممتاز نظر آتا ہے اس کی وجہ کیا ہے۔

ہر چیز کے مراتب ہوتے ہیں۔ مثلاً کپڑا ہے۔ تو کھدر، ململ اور خاصہ لٹھا محض کپڑا ہونے کی حیثیت سے تو کپڑا ہی ہیں اور اس لحاظ سے کہ وہ سفید ہیں۔ بظاہر ایک مساوات رکھتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں اور ریشم بھی سفید ہوتا ہے، لیکن کیا ہر آدمی نہیں جانتا کہ ان سب میں جدا جدا مراتب ہیں اور ان میں فرق پایا جاتا ہے۔

گر حفظِ مراتب نہ کنی زندیقی

پس جس طرح پر ہم سب اشیاء میں ایک امتیاز اور فرق دیکھتے ہیں۔ اسی طرح کلام میں بھی مدارج اور مراتب ہوتے ہیں جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام جو دوسرے انسانوں کے کلام سے بالاتر اور عظمت اپنے اندر رکھتا ہے اور ہر ایک پہلو سے اعجازی حدود تک پہنچتا ہے، لیکن خداتعالیٰ کے برابر وہ بھی نہیں، تو پھر اور کوئی کلام کیونکر اس سے مقابلہ کرسکتا ہے۔

یہ تو موٹی اور بدیہی بات ہے کہ جس سے سمجھ میں آسکتا ہے کہ قرآن شریف معجزہ ہے، لیکن اس کے سوا اور بھی بہت سے وجوہ اعجاز ہیں۔ خداتعالیٰ کا کلام اس قدر خوبیوں کا مجموعہ ہے جو پہلی کسی کتاب میں نہیں پائی جاتی ہیں۔ خاتم النبیّین کا لفظ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بولا گیا ہے۔ بجائے خود چاہتا ہے اور بالطبع اسی لفظ میں یہ رکھا گیا ہے کہ وہ کتاب جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی ہے، وہ بھی خاتم الکتب ہو اور سارے کمالات اس میں موجود ہوں اور حقیقت میں وہ کمالات اس میں موجود ہیں۔

کیونکہ کلام الٰہی کے نزول کا عام قاعدہ اور اصول یہ ہے کہ جس قدر قوت قدسی اور کمال باطنی اس شخص کا ہوتا ہے۔ اسی قدر قوت اور شوکت اس کلام کی ہوتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسی اور کمال باطنی چونکہ اعلیٰ سے اعلیٰ درجہ کا تھا جس سے بڑھ کر کسی انسان کا نہ کبھی ہوا اور نہ آئندہ ہوگا، اس لئے قرآن شریف بھی تمام پہلی کتابوں اور صحائف سے اس اعلیٰ مقام اور مرتبہ پر واقع ہوا ہے، جہاں تک کوئی دوسرا کلام نہیں پہنچا۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی استعداد اور قوت قدسی سب سے بڑھی ہوئی تھی اور تمام مقامات کمال آپؐ پر ختم ہوچکے تھے اور آپؐ انتہائی نقطہ پر پہنچے ہوئے تھے۔ اس مقام پر قرآن شریف جو آپؐ پر نازل ہوا کمال کو پہنچا ہوا ہے اور جیسے نبوت کے کمالات آپؐ پر ختم ہوگئے اسی طرح پر اعجاز کلام کے کمالات قرآن شریف پر ختم ہوگئے۔ آپؐ خاتم النبیّین ٹھہرے اور آپؐ کی کتاب خاتم الکتب ٹھہری۔ جس قدر مراتب اور وجوہ اعجاز کلام کے ہوسکتے ہیں۔ ان سب کے اعتبار سے آپؐ کی کتاب انتہائی نقطہ پر پہنچی ہوئی ہے۔

یعنی کیا باعتبار فصاحت وبلاغت، کیا باعتبار ترتیب مضامین، کیا باعتبار تعلیم، کیا باعتبار کمالات تعلیم، کیا باعتبار ثمرات تعلیم۔ غرض جس پہلو سے دیکھو اسی پہلو سے قرآن شریف کا کمال نظر آتا ہے اور اس کا اعجاز ثابت ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف نے کسی خاص امر کی نظیر نہیں مانگی، بلکہ عام طور پر نظیر طلب کی ہے۔ یعنی جس پہلو سے چاہو مقابلہ کرو۔ خواہ بلحاظ فصاحت وبلاغت، خواہ بلحاظ مطالب ومقاصد، خواہ بلحاظ تعلیم، خواہ بلحاظ پیشگوئیوں اور غیب کے جو قرآن شریف میں موجود ہیں۔ غرض کسی رنگ میں دیکھو، یہ معجزہ ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 25)

محررین درجہ دوم کی ضرورت

☆ دفاتر صدرانجمن احمدیہ میں محررین درجہ دوم کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے۔ صرف ایسے مخلص احمدی درخواستیں بھجوائیں جن کی عمر 40 تا 60 سال ہو۔ دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں اور محنت سے کام کرنا چاہتے ہوں اور بالمقطع طور پر حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ میں کام کرنے کے خواہشمند ہوں۔

تعلیمی قابلیت: ایف اے/ ایف ایس سی۔ بی اے/ بی ایس سی (کم ازکم 45% نمبر)

مطلوبہ معیار پر پورا اترنے والے امیدوار اپنی درخواستیں، تعلیمی قابلیت کی مصدقہ نقول صدر صاحب جماعت کی تصدیق اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ساتھ مؤرخہ 20 جون 2005ء تک دفتر نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ میں بھجوادیں۔ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔

(ناظر دیوان۔ صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

دارالضیافت میں خالی آسامیاں

ماہر باورچی جو ہر قسم کے کھانے پکانے میں اور بطور ہیڈ باورچی کام کرنے کی اہلیت رکھتا ہو۔

درجہ چہارم کی حسب ذیل آسامیوں کیلئے امیر/ صدر جماعت کی سفارش اور تجربہ کی اسناد کے ساتھ ملیں

پلمبر۔ الیکٹریشن۔ کارپینٹر

(نائب ناظر دارالضیافت ربوہ)

ربوہ میں ہر گھر میں تین پھلدار پودے لگائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

ربوہ میں ایک مہم چلائیں کہ ہر گھر میں خواہ وہ چھوٹا ہی ہو پھل والے کم ازکم تین پودے ضرور لگیں۔ امرود کینو اور ایک کوئی اور پھل والا پودا۔ اس سے وہ غریب طبقہ جو خرید کر پھل کھانے کی طاقت نہیں رکھتا وہ اپنے گھر میں تیارشدہ پودوں سے پھل حاصل کرکے کسی حد تک اس کمی کو پورا کرسکے گا۔

(الفضل 19 مارچ 1996ء)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 344)

خدانما مجلس عرفان

حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب سرساوی کے قلم سے:۔

''حضرت مسیح موعود کا اکثر یہ طریق تھا کہ آپ بعد نماز ظہر بیت الذکر میں تشریف فرما ہو جاتے اور اپنی پیشانی مبارک کو پکڑ کر ذکر الٰہی میں مشغول ہو جاتے تھے۔ اور دس پندرہ منٹ بالکل خاموشی رہتی تھی۔ آپ کے جاں نثار آپ کے گرد بیٹھے رہتے تھے۔ اور انتظار کرتے تھے کہ آپ بولیں اور ہم سنیں۔ یہ نظارہ بڑا ہی پُرلطف ہوا کرتا تھا۔ دیکھنے سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ یہ سب کے سب اپنے پیارے خدا سے وہ کچھ مانگ رہے ہیں۔ جس سے لوگ بے خبر ہیں۔ اور بات بھی یہی تھی کہ جب ہم میں اللہ کا (مامور) موجود تھا۔ تو ہم پر ایک ایسی حالت طاری ہو جاتی۔ جس سے ہر قلب میں محبت الٰہی جوش مارنے لگتی تھی۔ خدا ہی خدا دلوں میں ہوتا تھا اور ہمیں یہ یقین ہو جاتا تھا کہ اب جو بھی مانگیں گے ہمارا خدا وہی ہمیں دے دے گا۔ حضور کی خاموشی کا وقفہ کبھی لمبا ہو جاتا تھا۔ تو ہم بھی اپنے دلوں میں اسی قدر دعائیں زیادہ کرتے تھے۔''

(الحکم 28 جنوری 1938ء ص 4)

عنفوان شباب اور ناموس رسول کا دفاع

مبشر بلاد عربیہ و غربیہ حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس کا بیان ہے کہ 21 مارچ 1928ء کو دلاور چشمہ ضلع گجرات میں بابو برکت علی صاحب جنرل سیکرٹری گجرات نے مجھ سے بیان کیا کہ:۔

''میں نے حکیم حسام الدین صاحب سیالکوٹی سے دریافت کیا کہ باوجود اتنے مغلوب الغضب ہونے کے جبکہ آپ کی یہ حالت ہے کہ آپ کسی کی بات بھی نہیں سن سکتے تو آپ نے حضرت مسیح موعود کو کیسے مان لیا تو انہوں نے جواب دیا کہ آپ نے بات تو معقول کی ہے۔ میں تو کبھی بھی نہ مانتا۔ اگر میں ان کے چال چلن سے پوری طرف واقف نہ ہوتا۔ کیونکہ جبکہ حضرت مرزا صاحب سیالکوٹ میں ملازم تھے۔ اور اس وقت آپ عالم شباب میں تھے۔ تو میں نے اس وقت آپ کو دیکھا کہ آپ سوائے کچہری کے اوقات کے ہر وقت عبادت میں رہتے تھے اور کوئی ایک آیت قرآن مجید کی سامنے لٹکا لیتے تھے۔ میں اکثر آپ کے پاس آیا جایا کرتا تھا۔ جب آتا تو کوئی نہ کوئی آیت سامنے لکھ کر لٹکائی ہوتی تھی۔ آخر میں نے ایک دن دریافت کیا کہ اس کی کیا وجہ ہے کہ میں مختلف اوقات میں مختلف آیات کو لٹکی ہوئی دیکھتا ہوں۔ ایک وقت میں ایک آیت ہے اور دوسرے وقت میں اس کی جگہ دوسری۔ یہ کیا تماشہ ہے؟ آپ نے جواب دیا کہ تجھے اس سے کیا۔ میں نے بہت اصرار کیا اور تنگ کیا کہ آپ نے تنگ آ کر رونا شروع کر دیا۔ میں نے بہت کہا کہ میں نے تو ایسی کوئی بات نہیں کہی۔ جو رونے کا باعث ہو۔ اس پر بھی آپ کچھ نہ بتاتے تھے۔ آخر میں نے بہت اصرار کیا تو آپ نے فرمایا کہ میں نے دیکھا ہے کہ (دین) پر دس ہزار اعتراض ہوا ہے۔ تو میں نے کہا کہ کیا ہوا۔ آپ کو اس سے کیا غرض؟ اگر دشمنان نے اعتراض کئے ہیں تو وہ مولوی جانیں۔ آپ کو اس سے کیا غرض؟ تو آپ نے فرمایا کہ میں تو برداشت نہیں کرسکتا تو میں نے کہا پھر آپ کیا کرتے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا کہ میں وہ آیات جن پر مخالفین نے اعتراضات کئے ہیں۔ ان میں سے ایک ایک آیت کے لئے دعا کرتا رہتا ہوں۔ جب تک اس کا جواب نہیں ملتا، تب تک اسے نہیں چھوڑتا۔ جب اس کا جواب مل جاتا ہے تو دوسری آیت لٹکا دیتا ہوں۔ پس جتنا عرصہ وہ سیالکوٹ میں رہے اسی طرح کرتے رہے۔ پھر جب آپ سیالکوٹ سے چلے گئے۔ اور دعویٰ کیا تو اس وقت میں نے آپ کو مان لیا۔ اس لئے کہ آپ کی جوانی کی زندگی بالکل پاک تھی اور قرآن مجید خدا سے سیکھا تھا۔''

(الحکم 28 جولائی 1938ء ص 3)

کفالت یتامیٰ کی مبارک تحریک

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گزارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ کو دے کر اپنی رقوم ''امانت کفالت یکصد یتامیٰ'' صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔ ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے 1500 روپے ماہوار ہے۔ اس وقت بفضل تعالیٰ 1400 بچے یتامیٰ کمیٹی کی زیر کفالت ہیں۔

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

☆ پروفیسر بشارت احمد بھٹی صاحب ستیانہ بنگلہ ضلع فیصل آباد اطلاع دیتے ہیں کہ میرے والد مکرم محمد یوسف صاحب ولد مکرم کمال دین صاحب سکنہ چک نمبر 96 گ ب صریح ضلع فیصل آباد بقضائے الٰہی 23 مئی 2005ء کو انتقال کر گئے ہیں۔ مرحوم موصی تھے۔ لہٰذا ان کی میت ربوہ لائی گئی اور ان کی نماز جنازہ بیت المبارک میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے پڑھائی۔ ان کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ مرحوم محنتی، دعاگو اور صابر تھے۔ انہوں نے اپنی بیماری کے تین سال نہایت صبر کے ساتھ گزارے۔ مرحوم نے پسماندگان میں چھ بیٹیاں اور دو بیٹے خاکسار اور مکرم اظہر احمد داؤد صاحب جرمنی سوگوار چھوڑے ہیں۔ مرحوم کے درجات کی بلندی کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ مکرم عارف احمد شاہد صاحب ولد مکرم عبدالرشید صاحب مصطفیٰ ٹاؤن لاہور مورخہ 22 مئی 2005ء بعمر 60 سال بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئے۔ اسی دن مکرم محمد یونس صاحب مربی سلسلہ نے جنازہ گراؤنڈ بیت التوحید لاہور میں پڑھایا۔ اور احمدیہ قبرستان ہانڈو گوجر ضلع لاہور میں تدفین کے بعد دعا مکرم ناصر احمد صاحب ڈائریکٹر واپڈا نے کروائی۔ آپ کے دادا مکرم عبدالعزیز زرگر تھے۔ آپ مکرم چراغ دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ آپ واپڈا سے بطور اکاؤنٹنٹ ریٹائر ہوئے تھے۔ آپ نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا ایک بیٹی چھوڑی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کا حامی و ناصر ہو۔

نکاح

☆ مکرم محمد نعیم اختر صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم محمد متین اختر صاحب کا نکاح مورخہ 6 مئی 2005ء کو مکرم محمد آصف چیمہ صاحب مربی ضلع لاہور نے مکرمہ امتہ الصبور فرح صاحبہ بنت مکرم قریشی عبدالسمیع صاحب ولد مکرم عبدالرشید قریشی صاحب سابق وکیل المال تحریک جدید سے مبلغ بارہ ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر کے عوض پڑھایا۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر جہت سے بابرکت کرے اور اسے مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

تکمیل حفظ قرآن

☆ مکرم حافظ محمد صدیق صاحب تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکرم اظہار قادر صاحب ابن مکرم جاوید قادر صاحب نے ماڈرن ریڈ اینڈ رائٹ کی فن تجوید حفظ کلاس سے خاکسار کی زیر نگرانی تین سال کے عرصہ میں قرآن کریم حفظ کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ 28 مئی کو اس سلسلہ میں مختصر دعائیہ تقریب منعقد ہوئی جس میں مکرم عبدالسمیع خان صاحب نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ بچے کو حافظ قرآن بننے کے ساتھ قرآن کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اعلان داخلہ

نیشنل کالج آف آرٹس لاہور نے موسم گرما 2005ء میں طالب علموں، پیشہ ور اور دوسرے مہارت حاصل کرنے کے خواہشمند افراد کے لئے سرٹیفکیٹ کورسز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ اس سلسلہ میں مزید معلومات درج ذیل ویب سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

(www.nca.edu.pk/workshops)

انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹس آف پاکستان (ICMAP) نے پوسٹ گریجویٹ پروفیشنل کوالیفکیشن ان مینجمنٹ اکاؤنٹنگ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 18 جون 2005ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 29 مئی 2005ء ملاحظہ کریں۔

پاکستان اٹامک انرجی کمیشن نے پوسٹ گریجویٹ فیلوشپ کا اعلان کیا ہے فیلوشپ کا دورانیہ دو سال ہو گا۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 17 جون 2005ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے درج ذیل ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

(www.pieas.edu.pk)

(نظارت تعلیم)

طلباء متوجہ ہوں

☆ وہ تمام طلباء و طالبات جو اس سال ایف ایس سی کے امتحان دے رہے ہیں اور اس کے بعد کسی حکومتی میڈیکل کالج، انجینئرنگ یونیورسٹی یا دیگر حکومتی پیشہ ور تعلیمی ادارہ جات میں داخلہ حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ ایسے ادارہ جات میں داخلہ حاصل کرنے کے لئے ڈومیسائل کا ہونا لازمی ہے اس لئے تمام طلباء و طالبات سے درخواست ہے کہ وہ جلد از جلد ڈومیسائل بنوا لیں تا کہ بعد کی مشکلات سے بچا جاسکے۔ (نظارت تعلیم)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

تبرکات

(روزنامہ الفضل 10 جنوری 1940ء)

مشرقی افریقہ میں جماعت احمدیہ کا آغاز

مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب

مشرقی افریقہ میں جانے والا سب سے پہلا احمدی

انیسویں صدی کے آخر اور 1896ء کے شروع میں SS.Sindhia جہاز کے ذریعہ مرحوم ومغفور میاں محمد افضل صاحب ایڈیٹر اخبار البدر سب سے پہلے احمدی تھے۔ جہاں تک میں نے تحقیقات کیں۔ جنہوں نے مشرقی افریقہ کے ساحل پر قدم رکھا بعض حالات سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان سے قبل حضرت مسیح موعود کی تحریرات واشتہارات وبعض اخبارات سلسلہ جو ان دنوں شائع ہوا کرتے تھے وقتاً فوقتاً اس علاقہ میں پہنچتے رہے۔ مرحوم میاں محمد افضل صاحب جب ممباسہ پہنچے تو ان دنوں کینیا، یوگنڈا ریلوے کنسٹرکشن کا کام شروع تھا اور تمام کام کا ہیڈ کوارٹر کلنڈنی ممباسہ تھا اور اس سلسلہ میں پنجاب اور ہندوستان کے دیگر صوبہ جات کے بہت سے لوگ مزدور طبقہ دکاندار، ڈاکٹر اور کلرک وغیرہ بھرتی کر کے یہاں لائے گئے۔ بوجہ غیر ملک میں آنے کے ان دنوں ہندوستانیوں کا آپس میں بہت اچھا سلوک تھا۔ ایک دوسرے سے محبت حسن سلوک اور رشتہ داروں کی طرح رہتے تھے۔ مرحوم میاں محمد افضل صاحب چونکہ نہایت مخلص احمدی تھے۔ انہوں نے ان لوگوں میں دعوت الی اللہ شروع کردی۔ اور ان میں سلسلہ کا لٹریچر کتب و اشتہارات حضرت مسیح موعود کی اشاعت کرتے رہے۔

ڈاکٹر رحمت علی صاحب اور دوسرے احمدی

اللہ تعالیٰ نے ان کی اس مخلصانہ جدوجہد اور کوشش کو شرف قبولیت بخشا اور ان کے ذریعہ محترم جناب ڈاکٹر رحمت علی صاحب مرحوم جو استاذی المکرّم حضرت حافظ روشن علی صاحب کے برادر حقیقی تھے۔ احمدیت میں داخل ہو گئے۔ ڈاکٹر صاحب محترم سرکاری طور پر یہاں آئے ہوئے تھے۔ ڈاکٹری پیشہ ہونے اور عوام سے ہمدردی اور محبت سے پیش آنے کی وجہ سے آپ کا اثر ورسوخ اور حلقہ احباب بہت زیادہ وسیع تھا۔ اور آپ کے پاس بالعموم لوگوں کی آمدورفت رہتی۔ آپ نے احمدیت سے شیفتگی، حضرت مسیح موعود سے محبت واخلاص میں اس قدر ترقی کی کہ جب تک اور جس دن آپ دعوت الی اللہ نہ کر لیتے آپ کو چین نہ آتا۔ اور اس نعمت سے اپنے احباب کو متمتع کرنے کی کوشش میں لگ گئے۔ زبانی اور بذریعہ لٹریچر دعوت الی اللہ کرنے لگے۔ اپنی مجلسوں میں اٹھتے بیٹھتے احباب سے یہی ذکر رہتا۔ آخر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ڈاکٹر صاحب کی اس محنت کو بارآور کیا اور کئی ایک دوست پنجابی وہندوستانی ان کے ذریعہ سے احمدیت میں داخل ہوئے۔ اور جو خدا کے فضل سے اپنے اخلاص وعقیدت میں قابل رشک مقام پر پہنچے ہوئے ہیں۔ ان میں سے سیٹھ فتح دین صاحب آف جہلم ڈاکٹر سلطان علی صاحب اور ڈاکٹر عبداللہ صاحب احمدی بھی تھے۔

نیروبی جب 1900ء میں ریلوے کا ہیڈ کوارٹر بنا تو ڈاکٹر رحمت علی صاحب تبدیل ہوکر نیروبی چلے آئے تو احمدی احباب کو جن میں سے ڈاکٹر سلطان علی صاحب بھی تھے تاکید کی کہ وہ بیت الذکر کی نگرانی کریں۔ یہ بیت الذکر عارضی طور پر چھپروں کی کلنڈنی میں بنائی گئی تھی۔ اور خود نیروبی پہنچ کر دعوت الی اللہ کے سلسلہ کو آپ نے شروع کردیا۔ ڈیڑھ سال کے قریب آپ نیروبی رہے اور اس عرصہ میں وقتاً فوقتاً کوئی نہ کوئی احمدی ہوتا رہا۔ آخر معاہدہ ختم ہونے پر آپ واپس ہندوستان چلے گئے۔ اس کے کچھ عرصہ بعد آپ سمالی لینڈ میں تشریف لائے۔ اور آخر یہاں ہی شہید ہوگئے۔

ان دنوں اور بھی کئی احمدیوں کو بسلسلہ ملازمت سرکاری طور پر مشرقی افریقہ میں آنا پڑا جن میں سے قابل ذکر احباب یہ ہیں۔ سید ڈاکٹر غلام غوث صاحب، ڈاکٹر فضل کریم صاحب، صوفی نبی بخش صاحب، مولوی فخر الدین صاحب حال سیکرٹری امانت تحریک جدید اور ایک اور بزرگ جو ڈاکٹر تھے اور غالباً گوڑ گاؤں کے علاقہ کے رہنے والے تھے۔ جن کا میں اس وقت نام بھول گیا ہوں۔ انہوں نے بھی سلسلہ کی دعوت الی اللہ میں حتی الوسع پوری کوشش کی۔ چنانچہ سید معراج الدین صاحب مرحوم جو عرصہ پانچ سال ہوا فوت ہوگئے ہیں۔ اکثر مجھے اپنے حالات علی الخصوص قبول احمدیت کے سنایا کرتے تھے اور ڈاکٹر غلام غوث صاحب کی جدوجہد کا ذکر کیا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ ڈاکٹر صاحب سلسلہ کے اخبارات لاتے اور میں ان کا مطالعہ کیا کرتا۔ بھائی نظام الدین صاحب ٹیلر جو حال ہی میں وفات پاگئے ہیں۔ ان کی غذا ہی دعوت الی اللہ تھی۔ ہر مجلس اور محفل پر چھا جاتے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے قرب کے مقامات سے نوازے۔ آمین

میمن قوم میں احمدیت

میمن لوگ جو گجرات، کاٹھیاواڑ اور جام نگر وغیرہ علاقوں کے رہنے والے ہیں۔ وہ اکثر یہاں تجارت پیشہ ہیں نیروبی سے دوسو میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں Meru نام کا ہے۔ یہاں سرکار انگریزی کی چھاؤنی ہے۔ اس جگہ مرحوم ڈاکٹر محمد عبداللہ خان صاحب بسلسلہ ملازمت تشریف لائے اور چونکہ انہیں بے حد جوش تھا انہوں نے میمن قوم میں دعوت الی اللہ شروع کی۔ اور سب سے پہلے قاسم منگیا نامی شخص اپنے خاندان سمیت احمدیت میں داخل ہوگیا۔ اور ان لوگوں نے اخلاص میں غیر معمولی ترقی کی۔ پھر خدا کے فضل سے چھ گھرانوں پر مشتمل ایک جماعت تیار ہوگئی جن میں سے اکثر خدا کے فضل سے موصی، سلسلہ سے اخلاص، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے بے حد عقیدت رکھنے والے ہیں۔ اور کوئی موقعہ قربانی کا ایسا نہیں آتا جس میں یہ لوگ کسی سے پیچھے رہے۔ علی الخصوص سیٹھ عثمان یعقوب اور ان کے بچے سیٹھ نور احمد وحاجی ابراہیم وحاجی ایوب بہت مخلص احمدی ہیں۔ میرو سے پھر ڈاکٹر عبداللہ خان صاحب مرحوم کچھ عرصہ بعد ٹبورا ٹانگانیکا کے علاقہ میں جہاں آجکل افریقن احمدیوں کی جماعت خدا کے فضل سے خاکسار کی کوششوں کے نتیجہ میں تیار ہوچکی ہے تشریف لائے اور یہاں بھی ان کی دعوت الی اللہ کی کوششوں کا سلسلہ جاری رہا۔

یوگنڈا میں احمدیت

یوگنڈا میں جو ساحل سمندر سے قریباً 8 سو میل اندرون علاقہ میں ایک سرسبز خطہ ہے۔ سب سے پہلے دو احمدی ہوئے۔ کہا جاتا ہے کہ وہ جہلم کے رہنے والے تھے اور ہاتھی دانت کی تجارت کرتے تھے بعد ازاں بلجین کونگو کے علاقہ میں چلے گئے۔ اور پھر ان کے حالات کا علم نہیں ہوسکا خیال کیا جاتا ہے کہ انہوں نے بھی سلسلہ کا ذکر کیا ہوگا۔ اب یوگنڈا میں احمدی ہندوستانیوں کی جماعت جو خدا کے فضل سے نہایت ہی مخلص اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے بے حد محبت وعقیدت رکھنے والی پائی جاتی ہے اس جماعت میں مکرم ڈاکٹر لعل دین احمد صاحب ایک نہایت ہی مخلص اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے حد درجہ شیدائی ہیں۔ جوبلی کی تقریب پر انہوں نے ایک ہزار روپیہ جوبلی فنڈ میں دیا۔ مکرم ڈاکٹر احمد دین صاحب بھی خدا کے فضل سے دعوت احمدیت میں ہمیشہ کوشاں رہتے ہیں۔

ٹانگانیکا میں احمدیت

ٹانگانیکا کا علاقہ جو جنگ عظیم سے قبل جرمن مشرقی افریقہ کے نام سے مشہور تھا احمدیت سے قریب ہی کے زمانہ میں روشناس ہوا ہے۔ ہندوستانی احمدیوں کی ایک مختصر جماعت اس علاقہ کے مختلف مقامات میں پھیلی ہوئی ہے۔ جن میں سے مکرم بابو محمد یوسف صاحب پوسٹ ماسٹر حال یوگنڈا ایک لمبا عرصہ اس علاقہ میں ملازمت کے سلسلہ میں مقیم رہے ہیں۔ اور پہلی مرتبہ ان کی اور بعض دوسرے احمدی نوجوانوں کی کوشش وہمت سے دارالسلام میں جو دارالسلطنت ہے۔ ٹانگانیکا کی جماعت کو باقاعدہ نظام کے ساتھ قائم کیا گیا۔ مکرم میاں محمد بخش صاحب جو ریلوے ڈرائیور تھے۔ بابو محمد ایوب صاحب، بابو محمد جمیل صاحب، ڈاکٹر حبیب اللہ خان صاحب، ڈاکٹر احمد دین صاحب اور برادرم فضل کریم صاحب کی کوششیں اور جدوجہد قابل ذکر ہے۔ دارالسلام کی جماعت خدا کے فضل سے مالی قربانی اور خدمات سلسلہ میں ہمیشہ خندہ پیشانی سے حصہ لیتی رہی ہے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ہر تحریک پر پورے اخلاص کے ساتھ ہمیشہ لبیک کہا ہے۔ خاکسار جب سے اس علاقہ میں دعوت الی اللہ کے لئے آیا۔ میرے ساتھ اس جماعت نے بہت ہی تعاون کیا۔ افریقن مربی کی سالم تنخواہ ایک عرصہ تک باقاعدہ ماہوار یہ ادا کرتے رہے ہیں۔

ٹبورا ٹانگانیکا میں دوسرا مقام ہے جہاں ہندوستانی احمدیوں کی آٹھ دس گھرانوں پر مشتمل جماعت ہے۔ اور سوائے ایک دوست کے سب تجارت پیشہ ہیں۔ اور خدا کے فضل سے بعض نے مالی طور پر اچھی پوزیشن قائم کرلی ہے۔ یہ جماعت اپنے اخلاص ومحبت سلسلہ اور کوششوں میں سے کسی سے کم نہیں بلکہ سب سے بڑھی ہوئی ہے۔ یہ ہے مشرقی افریقہ میں اشاعت احمدیت کا پہلا دور۔

نیروبی کی جماعت احمدیہ

اس کے بعد ان جماعتوں میں سے نیروبی کی جماعت بلحاظ تعداد وغیرہ کے مشرقی افریقہ کی تمام جماعتوں سے بڑھ گئی۔ اور خدا کے فضل سے پچاس گھرانوں پر یہ جماعت اردگرد کے احباب کو شامل کرکے مشتمل ہے اور مشرقی افریقہ و دیگر علاقہ جات کے احمدیوں کے تعاون سے ایک نہایت شاندار، خوبصورت بیت الذکر تیس ہزار سے زائد شلنگ خرچ کرکے تعمیر کی ہے جسے یورپین اور سیاح شوق سے دیکھنے آتے اور فوٹو لے جاتے ہیں۔ جماعت کے اتحاد وترقی میں اس بیت الذکر کا بہت دخل ہے۔ یہاں یہ امر بیان کرنا تاریخ اشاعت احمدیت کی تکمیل کے لئے ضروری ہے کہ اس بیت الذکر کی زمین نیروبی میونسپلٹی سے ملک محمد حسین صاحب مرحوم پسر ملک غلام حسین صاحب کی کوشش وجدوجہد سے دستیاب ہوئی۔

باقی صفحہ 4 پر

مکرم بشیر احمد رفیق صاحب

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان کی وقت کی پابندی

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان اخلاق حسنہ کا ایک حسین گلدستہ تھے۔ آپ حضرت مسیح موعود کے درخت وجود کی ایک سرسبز ثمردار اور بارآور شاخ تھے۔

حضرت چوہدری صاحب کی زندگی کا ایک نمایاں پہلو وقت کی پابندی تھا۔ آپ نہ صرف خود سختی سے پابندی وقت کا خیال رکھتے تھے۔ بلکہ اپنے دوست احباب کو بھی اس کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔ خاکسار نے آپ کی پابندی وقت کا جو مشاہدہ کیا ہے اس میں سے چند مثالیں پیش کرتا ہوں۔ تاکہ ہم بھی وقت کی قدر کو جانیں اور ضیاع وقت سے اپنے آپ کو بچائیں۔ اور وقت کی اہمیت اور قیمت کو سمجھیں۔

ایک دفعہ کی بات ہے کہ حضرت چوہدری صاحب اور خاکسار ایک دوست کے ہاں کھانے پر مدعو تھے۔ خاکسار چوہدری صاحب کو لیکر اس دوست کے گھر پہنچا۔ کار پارک کی۔ اور ہم دونوں کار سے باہر آ گئے۔ قریب ہی اس دوست کا گھر تھا۔ ہم گھر کے دروازہ پر پہنچے۔ تو فرمایا۔ آئیں کچھ دیر باہر ٹہلتے ہیں۔ میں نے عرض کیا کہ جن صاحب کے ہاں دعوت ہے۔ ہم ان کے گھر کے آگے کھڑے ہیں۔ کیوں نہ اندر جائیں۔ اس پر حضرت چوہدری صاحب نے فرمایا۔ امام صاحب! مقررہ وقت میں ابھی پندرہ منٹ باقی ہیں۔ ہم جلد آ گئے ہیں۔ اور وقت کی پابندی کا تقاضا ہے کہ ہم عین اس وقت ان کے گھر میں داخل ہوں۔ جس وقت انہوں نے ہمیں بلایا ہے۔ وقت کی پابندی میں دونوں باتیں شامل ہیں۔ نہ وقت سے پہلے پہنچا جائے اور نہ بعد میں۔ چنانچہ پندرہ منٹ ٹہلنے کے بعد عین مقررہ وقت پر ہم نے ان کے گھر دستک دی اور گھر میں داخل ہو گئے۔

عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ دعوتوں کے مواقع پر وقت کی پابندی نہیں کی جاتی۔ اور مہمانوں کو بعض اوقات گھنٹوں وقت مقررہ کے بعد انتظار کرنا پڑتا ہے۔ اور یوں ہمارے قیمتی وقت کا بیشتر حصہ انتظار کی نذر ہو جاتا ہے۔

ایک دفعہ یوں ہوا۔ کہ محمود ہال لندن میں ایک دعوت ولیمہ کا اہتمام تھا حضرت چوہدری صاحب بھی مدعو تھے۔ عین مقررہ وقت پر حضرت چوہدری صاحب تشریف لے آئے۔ خاکسار نے ان کا استقبال کیا اور اسٹیج پر ایک کرسی پر بٹھا دیا۔ حضرت چوہدری صاحب نے گھڑی کی طرف دیکھا۔ اور فرمایا۔ کھانے کا وقت جو دیا گیا تھا وہ تو ہو گیا ہے کھانا کیوں شروع نہیں ہو رہا۔ میں نے منتظمین سے پوچھا تو وہ کہنے لگے ابھی تو دولہا دلہن اپنے گھر سے بھی نہیں نکلے۔ ان کا انتظار ہے یہ سنتے ہی حضرت چوہدری صاحب اٹھ کھڑے ہوئے۔ مجھے فرمایا۔ میں جا رہا ہوں۔ اپنی اہلیہ کو کہہ دو میرا کھانا مجھے میرے فلیٹ میں بھجوا دیں۔ حضرت چوہدری صاحب ہمارے ساتھ والے فلیٹ میں رہتے تھے اور کھانا ہمارے ساتھ کھایا کرتے تھے۔ میں نے فوراً اپنے گھر سے ان کو کھانا بھجوا دیا۔ حسب معمول ایک گھنٹہ کی تاخیر سے کھانا شروع ہوا تو ہر طرف دوڑ دھوپ شروع ہو گئی کہ چوہدری صاحب کہاں ہیں۔ میں نے منتظمین کو بتایا۔ کہ وہ تو تشریف لے گئے ہیں اور کہہ گئے تھے کہ میں تو وقت مقررہ پر آ گیا تھا۔ منتظمین تیار نہیں تھے تو میں جا رہا ہوں۔ میں اپنا وقت ضائع نہیں کر سکتا منتظمین بھاگم بھاگ ان کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ نے فرمایا۔ میں حاضر ہو گیا تھا۔ لہٰذا میرا فرض پورا ہو گیا۔ آپ تیار نہ تھے تو اس میں میرا کیا قصور ہے۔

اس بات کا یہ اثر ہوا۔ کہ آئندہ جن دعوتوں میں حضرت چوہدری صاحب مدعو ہوتے تھے۔ سختی سے وقت کی پابندی کا خیال رکھا جانے لگا۔

حضرت چوہدری صاحب نے تعلیم القرآن کی ایک کلاس جاری فرمائی۔ اور ہر ہفتہ ایک گھنٹہ محمود ہال میں قرآنی موضوعات پر لیکچروں کا سلسلہ شروع کیا۔ اور فرمایا کہ صرف وہی دوست اس کلاس میں شامل ہوں۔ جو وقت کی پابندی کا اقرار کریں۔ کلاسیں شروع ہوئیں۔ تو دو ایک مرتبہ چند دوست دیر سے شامل ہوئے۔ حضرت چوہدری صاحب نے ان کو براہ راست تو کچھ نہ کہا۔ البتہ اگلے ہفتے سے عین وقت پر حکم دیا کہ ہال کے دروازے بند کر دیئے جائیں۔ چنانچہ ان کی اس سختی کا یہ خوشگوار نتیجہ برآمد ہوا۔ کہ عین وقت مقررہ پر سب دوست اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھے ہوتے تھے۔ یہ کلاس لمبے عرصہ تک جاری رہی۔ اور جو احباب اس میں شریک ہوتے تھے انہوں نے علاوہ اور باتوں کے یہ سبق پختہ طور پر سیکھ لیا کہ وقت کی پابندی بھی شعائر دین حق میں سے ہے۔

حضرت چوہدری صاحب قریباً دس سال تک اس عاجز کے ساتھ دوپہر اور شام کا کھانا تناول فرماتے تھے۔ آپ اکیلے تھے اور ہمارا فلیٹ ان کے فلیٹ سے ملحق تھا۔ اس لئے میری دعوت پر انہوں نے قبول فرمایا۔ کہ روزانہ کھانے کا شرف ہمیں بخشیں۔ پہلے ہی دن حضرت چوہدری صاحب نے مجھ سے دریافت کیا کہ دوپہر اور شام کے کھانے کا کیا وقت موزوں رہے گا خاکسار نے دونوں اوقات بتائے۔ تو فرمایا۔ بس اب میں عین وقت پر بغیر آپ کے بلائے آ جایا کروں گا۔ آپ دروازہ کھلا رکھا کریں۔ چنانچہ اس عرصہ میں سوائے چند دنوں کے جن میں بیماری کی وجہ سے وقت کی پابندی نہ کر سکے تھے آپ عین وقت پر تشریف لا کر کھانے کی میز پر بیٹھ جایا کرتے تھے۔ بعض اوقات مجھے نیچے دفتر میں دیر ہو جاتی۔ میں گھر آتا۔ تو چوہدری صاحب کو موجود پاتا۔ انہیں بروقت کھانا مہیا کر دیا جاتا تھا۔ اور چوہدری صاحب کو ایک منٹ کا بھی انتظار نہیں کرنا پڑتا تھا۔

گول میز کانفرنس کے دنوں میں علامہ اقبال نے آپ سے کہا کہ چوہدری صاحب! دوپہر کے کھانے کے وقفہ میں ہم جس ریسٹورنٹ میں کھانا کھانے جاتے ہیں۔ وہاں کھانا وقت پر نہیں ملتا۔ اس لئے دیر ہو جاتی ہے۔ اور ہم اکثر کانفرنس شروع ہونے کے بہت دیر بعد کانفرنس ہال میں جاتے ہیں آپ بھی ہوٹل سے ہی کھانا کھاتے ہیں تو کیسے عین وقت پر کانفرنس ہال میں پہنچ جاتے ہیں حضرت چوہدری صاحب نے فرمایا۔ آپ کل میرے ساتھ ریسٹورنٹ چلے چلیں۔ ہم اکٹھے کھانا کھا کر عین وقت پر کانفرنس ہال میں داخل ہو جائیں گے۔ چنانچہ اگلے دن علامہ اقبال اور ہندوستانی وفد کے بعض اور اراکین آپ کے ساتھ ہو لئے۔ آپ انہیں لے کر کانفرنس ہال کے بالکل قریب ایک سیلف سروس ریسٹورنٹ میں لے گئے۔ وہاں قطار میں کھڑے ہو کر کھانا حاصل کیا۔ اور وقت کے اندر اندر کھانے سے فارغ ہو کر وقت مقررہ پر کانفرنس ہال میں داخل ہو گئے۔

اگلے دن جب لنچ کے لئے کانفرنس کا وقفہ ہوا۔ تو چوہدری صاحب نے علامہ اور وفد کے بعض دیگر اراکین کو ساتھ چلنے کو کہا تو علامہ اقبال نے فرمایا۔ چوہدری صاحب آپ جائیں۔ ہمیں تو قطار میں کھڑے ہو کر کھانا حاصل کرنا اچھا نہیں لگتا ہم تو ایسے ریسٹورنٹ میں جاتے ہیں جہاں آرام سے ویٹرز ہمیں کھانا پیش کرتے ہیں۔ حضرت چوہدری صاحب نے فرمایا۔ تو ٹھیک ہے۔ پھر آپ کا وقت پر کانفرنس میں شامل ہونا بھی ممکن نہیں۔

جب حضرت چوہدری صاحب اقوام متحدہ کی اسمبلی کے صدر مقرر ہوئے تو آپ نے یہ فیصلہ کیا کہ چونکہ اقوام متحدہ کی تاریخ میں کبھی وقت کی پابندی نہیں کی جاتی۔ میں یہ غلط روایت توڑ کر رہوں گا۔ آپ نے فرمایا۔ کہ میں نے دعا کی کہ مولیٰ کریم مجھے توفیق دے اور نمائندوں کو مجھ سے تعاون کرنے کی بھی توفیق عطا فرما کہ میں ان سے وقت کی پابندی کرا سکوں۔ بظاہر یہ ایک ناممکن کام تھا۔ سفراء آزاد منش لوگ ہوتے ہیں ان کو کسی پابندی میں نہیں جکڑا جا سکتا۔ لیکن دعاؤں نے اپنا اثر دکھایا۔ اور پہلے دن جب میں ہال میں داخل ہوا تو اکثر نشستیں خالی پڑی تھیں اور سفراء چائے اور کافی خانوں میں تھے میں نے سیکرٹری کی طرف دیکھا تو وہ کہنے لگی کہ اگرچہ آپ تو عین وقت پر آ گئے ہیں۔ لیکن نمائندگان حضرات عمومی طور پر ایک ڈیڑھ گھنٹہ کی تاخیر سے ہی آتے ہیں۔

حضرت چوہدری صاحب فرمایا کرتے تھے کہ میں نے عین وقت پر باوجود اکثر خالی نشستوں کے میٹنگ کے شروع ہونے کا اعلان کر دیا اور سیشن شروع کر دیا۔ سیشن بروقت شروع ہونے کی گھنٹیاں بجیں۔ تو سفراء حیرت زدہ ہو کر ایک ایک کر کے اپنی نشستوں کی طرف دوڑے۔ اور کارروائی شروع ہو گئی۔ اگلے چند دن بھی ایسا ہی ہوا۔ چنانچہ یہ بات پھیل گئی کہ نئے صدر صاحب وقت کی پابندی پر سختی سے عملدرآمد کریں گے۔ اس لئے سب کو وقت مقرر پر حاضر ہونا چاہئے۔ حضرت چوہدری صاحب فرمایا کرتے تھے۔ کہ اقوام متحدہ کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ان کی صدارت والا ایک سالہ سیشن عین اپنے وقت پر اختتام پذیر ہوا۔ اور یہ ایک ریکارڈ کامیابی تھی۔ جسے بعد میں سفراء نے بھی خراج تحسین پیش کیا۔

ہم میں سے اکثر وقت کی پابندی سے غفلت کے نتیجہ میں اپنے لئے گوناگوں مشکلات پیدا کر لیتے ہیں۔ اور قیمتی وقت کو ضائع کر بیٹھتے ہیں۔ وقت کی قدر مغربی ممالک میں ہونے کی وجہ سے مغرب نے اتنی ترقی کی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی اپنے ایک خطبہ میں اس طرف توجہ دلائی ہے۔ کہ اپنے اوقات کو لغو کاموں یعنی وقت کے ضیاع میں نہیں گزارنا چاہئے۔ قرآن کریم نے بھی اوقات نماز مقرر کر کے ہمیں وقت کی پابندی سکھائی ہے۔

(بقیہ صفحہ 3)

جوں جوں اس جماعت نے ترقی کی مالی قربانیوں میں بھی غیر معمولی حصہ لیا۔ مشرقی افریقہ کے احمدیوں کا چندہ تمام غیر ممالک کے احمدیوں کے چندہ سے بہت زیادہ ہوتا ہے۔ گزشتہ پانچ سال میں مشرقی افریقہ کے احمدیوں نے قریباً ایک لاکھ اور پچاس ہزار شلنگ متعدد مرکزی تحریکات اور مقامی طور پر خرچ کیا ہے اور یہ خدا کے فضل سے ایک نہایت ہی شاندار اور قابل رشک اخلاص کا نمونہ ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی اطاعت وفرمانبرداری کا غیر معمولی مظاہرہ ہے۔

(بقیہ صفحہ 6)

اشاعت ہیں۔ مصنف کو چونکہ احمدیہ اسٹیٹس سندھ میں خدمت کی توفیق ملی اس حوالہ سے احمدیہ اسٹیٹس کے سٹاف اور یہاں کی جماعتوں کے بارہ میں بھی مفید معلومات کتاب کا حصہ ہیں۔

جرمنی میں ایک عرصہ سے قیام اور پھر دعوت الی اللہ کے میدان میں باثمر مساعی کی توفیق ملنے کے حوالہ سے یورپ کے مختلف ممالک جہاں ان کو دعوت الی اللہ کی توفیق ملی ان کا تذکرہ بھی کتاب کا حصہ ہے اس کے علاوہ دیگر مطبوعہ مضامین بھی شامل اشاعت ہیں۔

سندھ اور جرمنی کے بارہ میں جماعتی حوالہ سے معلومات کے لحاظ سے یہ کتاب ایک مفید اضافہ ہے۔

(ایم۔ایم۔طاہر)

راجہ مقصود احمد صاحب

کینیڈا کی شہریت حاصل کرنے کے لئے بعض مفید معلومات

کینیڈا رقبہ کے لحاظ سے دنیا کا دوسرا بڑا ملک ہے لیکن اس کی نسبت سے اس ملک کی آبادی بہت کم ہے یعنی کل آبادی تین کروڑ نفوس پر مشتمل ہے۔ کینیڈین گورنمنٹ نے اپنے ملک کے وسائل کو استعمال میں لانے اور آبادی کو بڑھانے کے لئے گزشتہ کئی سال سے کینیڈین امیگریشن کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے۔ کینیڈین فیڈرل گورنمنٹ ہر سال دنیا کے 2,00,000 ایسے افراد کو جو مہارت یافتہ (Skilled Worker) ہوں انہیں کینیڈا کی شہریت دیتی ہے۔ اس طرح کے افراد اگر شادی شدہ ہوں تو ان کو شہریت بمعہ فیملی بھی مل سکتی ہے۔ کینیڈین امیگریشن کے حصول کے طریقہ کار سے لاعلمی کی وجہ سے ہزاروں افراد مختلف ایجنٹس سے رابطہ کرتے ہیں۔ ان میں سے اکثر ایجنٹ پیسہ بٹورتے ہیں۔ اور ان افراد کو کئی سال تک پریشان کئے رکھتے ہیں۔ ایجنٹس لوگوں کو اصل حقیقت سے بے خبر رکھتے ہیں اور ان سے مختلف طریقوں سے روپے وصول کرتے ہیں۔ لوگوں کی اس پریشانی میں کمی کے لئے کینیڈین امیگریشن کا طریقہ کار درج ذیل سطور میں بیان کیا جا رہا ہے۔

کینیڈین فیڈرل گورنمنٹ نے مہارت یافتہ افراد کے لئے مندرجہ ذیل چھ Factors وضع کئے ہیں۔ جن کے کل نمبر 100 بنتے ہیں۔ اگر کسی شخص کے حاصل کردہ نمبر 67 ہو جائیں تو وہ کینیڈین امیگریشن حاصل کرنے کا حقدار ہے۔

Six Selection Factors

Sr. No	Factors	Marks	Obtained Marks
1	Education	25	
2	Experience	21	
3	Language	24	
4	Age	10	
5	Arranged Employement	10	
6	Personal Suitability	10	
	Total	100	

نوٹ: یہ مضمون پڑھ لینے کے بعد ہر شخص اپنی Assessment خود کر سکتا ہے۔

اب ہم ایک ایک Factor کو تفصیل سے Discuss کریں گے۔

تعلیم

1- اگر آپ پی ایچ ڈی ہیں تو آپ کو پورے 25 نمبر ملیں گے۔

2- اگر آپ کے پاس کوئی بھی ماسٹر ڈگری ہے اور آپ کی کل تعلیم 17 سال بنتی ہے تو بھی آپ کو پورے 25 نمبر ملیں گے۔ پاکستان میں عام طور پر ماسٹر ڈگری 16 سال کی ہوتی ہے۔ لہٰذا صرف ایسے لوگ جنہوں نے بیچلرز چار سالہ (آنرز کیا ہو) اور اس کے بعد ماسٹر ڈگری کی ہو تو پورے 25 نمبر حاصل کر سکتے ہیں۔

3- 16 سالہ کوئی بھی ماسٹر ڈگری حاصل کرنے والے کو 22 نمبر دیئے جاتے ہیں۔

4- 14 سالہ بیچلر ڈگری حاصل کرنے والے کو 20 نمبر دیئے جاتے ہیں۔

5- 13 سالہ تعلیم حاصل کرنے والے کو 15 نمبر دیئے جاتے ہیں۔ یعنی انٹرمیڈیٹ کے بعد کوئی ایک سال کا ڈپلومہ کیا ہوا ہو تو آپ کی تعلیم 13 سال تصور کی جائے گی۔

6- انٹرمیڈیٹ سرٹیفکیٹ رکھنے والے کو 12 نمبر ملتے ہیں۔

7- میٹرک تک تعلیم حاصل کرنے والوں کو 5 نمبر دیئے جاتے ہیں۔

یاد رہے آپ کی ڈگری گورنمنٹ کے تصدیق شدہ ادارہ کی ہونی چاہئے ورنہ آپ بیان کردہ نمبر حاصل نہیں کر سکتے۔

گورنمنٹ سے تصدیق شدہ اداروں کی لسٹ ہائیر ایجوکیشن کمیشن (HEC) کی ویب سائٹ پر دیکھی جا سکتی ہے۔

www.hec.gov.pk

تجربہ

آپ کا تجربہ آپ کی تعلیم سے مطابقت رکھتا ہو۔ اسی طرح آپ کا شعبہ اس لسٹ کا حصہ ہو جو کینیڈین فیڈرل گورنمنٹ نے شائع کی ہے۔ یہ لسٹ ویب سائٹ www.cic.gc.ca پر دیکھی جا سکتی ہے۔ تقریباً روزمرہ زندگی سے تعلق رکھنے والے تمام شعبے ہی اس لسٹ میں شامل ہیں۔ تجربہ کے نمبر درج ذیل فارمولے کے مطابق دیئے جاتے ہیں۔

1- اگر تجربہ چار سال یا اس سے زائد ہو تو پورے 21 نمبر دیئے جاتے ہیں۔

2- اگر تجربہ تین سال کا ہے تو 19 نمبر دیئے جاتے ہیں۔

3- اگر تجربہ دو سال کا ہے تو 17 نمبر دیئے جاتے ہیں۔

4- اگر تجربہ ایک سال کا ہے تو 15 نمبر دیئے جاتے ہیں۔

زبان

کینیڈا میں دو سرکاری زبانیں بولی جاتی ہیں۔ انگلش اور فرنچ۔ زبانمیں انگلش کے 16 نمبر اور فرنچ بولنے کے 08 نمبر دیئے جاتے ہیں۔ انگلش کے نمبروں کے حصول کے لئے برٹش کونسل کا امتحان یعنی International English Language Testing System (IELTS) دینا پڑتا ہے۔ جس میں مندرجہ ذیل مہارتیں چیک کی جاتی ہیں۔

01- Listening سننا
02- Reading پڑھنا
03- Writing لکھنا
04- Speaking بولنا

IELTS کا رزلٹ Bands کی صورت میں دیا جاتا ہے۔ گویا ہر مہارت میں آپ کو کارکردگی کے مطابق Band دیا جاتا ہے۔ IELTS میں زیادہ سے زیادہ Band، 9.0 ہوتا ہے۔ کینیڈین امیگریشن کے لئے نمبر IELTS کے رزلٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل فارمولے کے مطابق دیئے جاتے ہیں۔

جس مہارت میں آپ کا Band 7.0 یا اس سے زیادہ ہو اس میں آپ کو چار نمبر دیئے جائیں گے۔ اگر آپ کا Band پانچ یا پانچ سے زیادہ مگر سات سے کم ہے تو آپ کو دو نمبر دیئے جائیں گے۔ Band پانچ سے کم ہونے کی صورت میں ایک نمبر دیا جاتا ہے۔ لہٰذا اگر کوئی شخص دو مہارتوں یعنی سننا (Listening) اور پڑھنا (Reading) میں سات Band اور باقی دو مہارتوں میں چھ Band حاصل کرتا ہے۔ تو اس کے امیگریشن قانون کے مطابق حاصل کردہ نمبر 12 ہوں گے۔ IELTS کے امتحان دو طرح کے ہوتے ہیں۔ یعنی

IELTS اکیڈمک
IELTS جنرل

امیگریشن والوں کو IETLS جنرل کا امتحان دینا ہے جو قدرے آسان ہوتا ہے۔ اسی طرح اگر آپ کو فرنچ بولنی آتی ہے تو امیگریشن آفیسر انٹرویو کے وقت آپ کو 8 نمبر میں سے اپنی مرضی کے مطابق نمبر دے گا۔

IELTS کا امتحان دینا ضروری نہیں ہے آپ ویسے بھی حاصل کر سکتے ہیں کہ میں جہاں کام کرتا ہوں وہاں سارا ابلاغ Communication انگلش میں ہوتا ہے۔ اس صورت میں امیگریشن آفیسر انٹرویو کے وقت اپنی مرضی سے آپ کو نمبر دے گا اور آپ کے Slow Processing بھی case ہو سکتی ہے۔ IELTS کی تیاری کے لئے مندرجہ ذیل ویب سائٹس ضرور وزٹ کریں۔

www.britishcouncil.org
www.britishcouncil.org/pakistan-exams.htm
www.ielts.studyau.com

عمر

عمر کے نمبر مندرجہ ذیل فارمولہ کے مطابق دیئے جاتے ہیں۔

عمر	حاصل کردہ نمبر
17 سال سے کم	0
17 سال	2
18 سال	4
19 سال	6
20 سال	8
21-49 سال	10
50 سال	8
51 سال	6
52 سال	4
53 سال	2
53 سے زیادہ	0

ملازمت کا حصول

اگر آپ کو پاکستان میں بیٹھے ہوئے کینیڈا کی کسی کمپنی میں ملازمت (Job) مل جائے اور یہ ملازمت آپ کے شعبہ کے مطابق ہو نیز ملازمت لیٹر کو گورنمنٹ کا ادارہ HRDC ٹیسٹ بھی کرے تو آپ کو دس نمبر مل جائیں گے۔ یہ دس نمبر حاصل کرنا قدرے مشکل ہے۔ کیونکہ HRDC صرف ان لیٹرز کو ٹیسٹ کرتا ہے۔ جس شعبہ کے مہارت یافتہ لوگوں کی کینیڈا میں بہت زیادہ کمی ہو۔

Personal Suitability

اس مد میں دو طرح کے نمبرز ایسے ہیں جو حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

1- اگر خاوند یا بیوی کا کوئی خونی رشتہ دار (Blood Relation) کینیڈا میں رہتا ہے تو 5 نمبر حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ Blood Relation سے مراد مندرجہ ذیل رشتے ہیں۔

1- والدین 2- بہن بھائی 3- دادا، دادی، یا نانا، نانی 4- حقیقی اولاد 5- پوتا، پوتی 6- بھانجا یا بھتیجا 7- انکل، آنٹی (چچا، چچی، پھوپھی، پھوپھا، ماموں، ممانی)

اسی طرح امیگریشن اگر خاوند نے Apply کی ہے تو اسے بیوی کی تعلیم کے نمبر ملیں گے اور اگر بیوی نے کی ہے تو اسے خاوند کی تعلیم کے نمبر ملیں گے۔ نمبر درج ذیل طریقہ کے مطابق ملتے ہیں۔

Ph.D = 5 (ڈاکٹریٹ)

Master Degree = 4 (ایم اے)
Bachelor Degree = 4 (بی اے)
Intermediate = 3 (ایف اے)
Matric = 1 (میٹرک)

اب اس سارے Process کے بعد اگر آپ کے 67 نمبر بن جاتے ہیں تو آپ کینیڈا ہائی کمیشن اسلام آباد میں امیگریشن کے لئے apply کردیں۔ ماضی میں کیس کا فیصلہ تین سے چار سال کے عرصہ میں ہوا کرتا تھا مگر آجکل اس Process میں تیزی کی وجہ سے فیصلہ ایک سال کے عرصہ میں کر دیا جاتا ہے۔

امیگریشن کا طریقہ کار

کینیڈا کی ویب سائٹ www.cic.gc.ca سے امیگریشن apply کرنے کے فارم Download کرلیں اور ان کو پُر کریں۔ درخواست فارم کے ساتھ مندرجہ ذیل کاغذات کی ضرورت پڑے گی۔

1- اپنے کوائف Bio Data یا CV
2- ہر ممبر کے پاسپورٹ کی فوٹو کاپی (بچوں کے پاسپورٹ علیحدہ ہونے چاہئیں۔ Indorsement نہیں ہونی چاہئے)
3- شناختی کارڈ کی انگلش کاپی (اوتھ کمشنر سے بنوائیں)
4- ب فارم کی انگلش کاپی (اوتھ کمشنر سے بنوائیں)
5- نکاح فارم کی انگلش کاپی (اوتھ کمشنر سے بنوائیں)
6- برتھ سرٹیفکیٹ (بڑوں کا برتھ سرٹیفکیٹ نہ ہونے کی صورت میں میٹرک کی سند لگادیں)
7- خاوند اور بیوی کے تمام اوریجنل تعلیمی سرٹیفکیٹ
8- 18 سال کی عمر کے بعد آپ جس جس ضلع میں رہے ہوں وہاں ایس پی کے آفس سے پولیس کریکٹر سرٹیفکیٹ۔ یہ سرٹیفکیٹ خاوند اور بیوی دونوں کا بنے گا۔ اس کے علاوہ 18 سال سے زائد عمر کے افراد کا بھی بنے گا۔
9- جس جس ادارہ میں آپ نے جاب کی ہو وہاں کے تجربہ کا سرٹیفکیٹ۔
10- IELTS کرنے کی صورت میں اس کا اوریجنل سرٹیفکیٹ
11- اگر فرنچ کا کوئی کورس کیا ہو تو اس کا سرٹیفکیٹ
12- IELTS نہ کرنے کی صورت میں جہاں آپ جاب کر رہے ہیں۔ اس ادارہ کا لیٹر جو اس بات کی تصدیق کرے کہ آپ کی انگلش معیار کے عین مطابق ہے۔ (لیکن IELTS کا امتحان دے دینا زیادہ مناسب ہے)
13- کینیڈا میں Blood Relation ہونے کی صورت میں آپ سے رشتہ کا ثبوت۔ (ب فارم وغیرہ)
14- بینک سٹیٹمنٹ (قواعد کے مطابق Apply کرنے والے کے پاس 10,000 کینیڈین ڈالر اپنے لئے اور ہر ساتھ جانے والے ممبر کے لئے 3000 کینیڈین ڈالر ہونے چاہئیں۔ بینک سٹیٹمنٹ کافی نہ ہونے کی صورت میں جائیداد کو بھی show کیا جاسکتا ہے۔)

مندرجہ بالا تمام کاغذات اکٹھے کرنے کے بعد امیگریشن کی فیس Standard Charter Bank میں جمع کرواکے اس کی رسید ساتھ لگائیں۔ اور یہ تمام چیزیں کینیڈین ایمبیسی کو بھجوادیں۔ کچھ دنوں کے بعد آپ کو کاغذات (Documents) اور فیس کی ادائیگی کی رسید ایمبیسی کی طرف سے موصول ہو جائے گی۔ اسی طرح تقریباً دو ماہ کے عرصہ کے بعد آپ کے تمام اوریجنل تعلیمی سرٹیفکیٹ آپ کو واپس دے دیئے جائیں گے۔

کوئی اعتراض نہ ہونے کی صورت میں ایک سال کے عرصہ میں کسی وقت بھی آپ کو انٹرویو کے لئے بلا کر امیگریشن دے دی جائے گی۔ جن لوگوں کا IELTS میں Band 7 ہو ان کا انٹرویو بھی نہیں ہوتا۔ جب ایمبیسی آپ کو امیگریشن کے لئے اہل قرار دے دے گی تو اس کے بعد آپ کو میڈیکل فارم دیئے جائیں گے۔ اب آپ اور آپ کی فیملی ایمبیسی کے منتخب کردہ ڈاکٹر سے میڈیکل کروائیں گے اور تین ماہ کے عرصہ کے اندر ایمبیسی آپ سے پاسپورٹ منگوا کر آپ کو ویزہ Issue کردے گی۔

درخواست کی فیس

ہر ممبر کے Apply کرنے کی فیس درج ذیل ہے۔

Principal Applicant		Rs. 27,000
Dependent Applicant	Age 22 and above	Rs. 27,000
Dependent (Other than Spouce)	Age less than 22	Rs. 7,400

ویزہ ملنے کی صورت میں ایمبیسی کو Landing Fee بھی ادا کی جاتی ہے۔ جو کہ ہر اٹھارہ سال سے زائد عمر کے فرد کے لئے 48,000 روپے ہے۔

جو رقم بینک سٹیٹمنٹ میں Show کی ہو وہ کینیڈا ائیرپورٹ پر بھی دکھانی ضروری ہے۔

مندرجہ بالا تمام معلومات کی مزید تفصیل درج ذیل ویب سائٹ پر دیکھی جاسکتی ہیں۔

www. cic.gc.ca

اس ویب سائٹ پر ہر شخص اپنی Self Assessment بھی کرسکتا ہے۔ یعنی چیک کر سکتا ہے کہ وہ کوالیفائی کرسکتا ہے یا نہیں۔

کینیڈین ایمبیسی اسلام آباد کا نمبر درج ذیل ہے۔

Tel : 051 - 2086100

مزید معلومات کے لئے خاکسار سے بھی مندرجہ ذیل E-Mail پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

consultantpk@hotmail.com

☆......☆......☆

شیخ ذیشان وسیم صاحب

عطیہ خون کے فوائد اور طریقہ

خون انسانی زندگی کا پانی ہے اور یہ قدرت کے خاص تحفوں میں سے ایک تحفہ ہے۔ یہ ایک ایسا عطیہ ہے جو کہ کچھ دنوں کے بعد پھر دیا جاسکتا ہے جبکہ انسانی جسم کے باقی اعضاء جیسا کہ گردے، دل اور جگر کا عطیہ صرف ایک ہی بار دیا جاسکتا ہے جبکہ انسانی آنکھ کے کارنیا کا عطیہ بعد از وفات حاصل کیا جاتا ہے۔ ہر صحت مند آدمی کے جسم میں 5 سے 6 لیٹر اور عورت کے جسم میں 4.5 سے 5 لیٹر خون ہوتا ہے۔ خون چار چیزوں کا کمپاؤنڈ ہے جو کہ پلیٹ لیٹس (Platelets)، سفید سیلز (White Cells)، سرخ سیلز (Red Cells) اور پلازما (Plasma) ہیں۔

صاف خون سے مراد تمام بیماریوں اور جراثیم سے پاک خون ہے۔ اس لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ بلڈ ڈونر کو اگر کوئی مہلک مرض ہے تو وہ خون ہرگز نہ دے۔

خون ایک جان بچانے والی قیمتی دوا بھی ہے جس کا کوئی مول نہیں ہے۔ لاکھوں انسانی زندگیاں پاک اور صاف خون پر منحصر ہیں۔ ایک تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ جو لوگ خون کے عطیات دیتے ہیں ان میں دل کے امراض کم پائے جاتے ہیں۔ عطیہ کا ایک فائدہ یہ ہے کہ خون دینے سے خون پتلا ہو جاتا ہے جس سے خون کی گردش ٹھیک طرح سے ہوتی ہے۔ ایک ریگولر بلڈ ڈونر اپنی صحت کی بھی زیادہ حفاظت کرسکتا ہے کیونکہ ریگولر ڈونیشن جسمانی اور لیبارٹری چیک اپ بھی مہیا کرتا ہے۔

اگر آپ 18 سے 65 سال کے ہیں اور وزن 50 کلو یا اس سے زائد ہے اور آپ کو کوئی مہلک مرض نہیں ہے تو آپ بھی یقیناً خون کا عطیہ دے کر قیمتی جانوں کو بچا سکتے ہیں۔ بلڈ ڈونر کو چاہئے کہ بلڈ ڈونیشن سے دو یا چار گھنٹے قبل کچھ کھالے۔ آپ خون کا عطیہ ہر تین سے چار ماہ کے بعد دے سکتے ہیں۔ اگر آپ ہیپا ٹائیٹس A یا E سے گزر رہے ہیں تو اس کے 12 ماہ بعد آپ خون کا عطیہ دے سکتے ہیں۔ اگر آپ کو معلوم نہیں کہ آپ کو کون سی قسم کا ہیپاٹائیٹس ہوا تھا تو آپ کے لئے بہتر ہے کہ عطیہ خون نہ دیں۔ اگر آپ گردے، پھیپھڑے، دل، ٹی بی یا کینسر کی تکلیف میں مبتلا ہیں تو آپ خون کا عطیہ نہیں دے سکتے ہیں۔ عطیہ خون کے لئے ڈاکٹر آپ کا کچھ چیک اپ کرے گا جیسا کہ بلڈ پریشر، نبض اور وزن وغیرہ۔ آپ کی نبض کی رفتار 100-60 فی منٹ ہونی چاہئے۔

آپ کو بلڈ ڈونیشن کی جگہ پر لے جایا جائے گا جہاں پر آپ آرام سے لیٹ جائیں گے۔ ایک خالی بلڈ بیگ کی سوئی آپ کے ہاتھ میں بغیر درد کے لگادی جائے گی اور تقریباً دس منٹ میں 1/2 لیٹر خون حاصل کرلیا جائے گا اور سوئی نکال دی جائے گی۔ لیکن اس کے بعد آپ کو آٹھ سے دس منٹ لیٹے رہنا چاہئے۔ اس کے بعد آپ بیٹھ جائیں اور کوئی جوس یا سافٹ ڈرنک لے لیں۔ اس کے بعد آپ اپنے معمول کے کام باسانی کرسکتے ہیں۔

☆......☆......☆......☆

تبصرہ کتب

گر تو بُرا نہ مانے

(مجموعہ مضامین)

نام کتاب: گر تو بُرا نہ مانے
مصنف: منور احمد خالد۔ جرمنی
سن تالیف: مارچ 2005ء
تعداد صفحات: 187

زیر تبصرہ کتاب کے مصنف مکرم منور احمد خالد صاحب آف جرمنی تحریک جدید کے پنشنر ہیں جو تقریباً 23 سال تک تحریک جدید کے زرعی فارمز سندھ میں مینیجر کے طور پر خدمات کی توفیق پاتے رہے اور کچھ عرصہ مرکز سلسلہ میں خدمت کے دوران خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ مرکزیہ کی عاملہ کے ممبر بھی رہے۔ گزشتہ 17 سال سے جرمنی میں مقیم اور مختلف حوالوں سے جماعتی خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ خاص طور پر دعوت الی اللہ کے میدان میں پُر جوش اور باثمر داعی الی اللہ ہیں۔

مصنف کتاب ہذا مضمون نگاری کے پرانے شوقین ہیں اور اب مضمون نگاری سے آگے قدم رکھتے ہوئے تالیف کتب میں بھی کامیابی حاصل کر چکے ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب جو ان کے مضامین کا مجموعہ ہے اس میں مصنف نے جہاں اپنے بارہ میں بھی معلومات دی ہیں وہاں اپنے خاندان اور بالخصوص جماعت کوٹ احمدیاں سندھ کے بارہ میں بھی معلومات شامل

باقی صفحہ 4 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **46969** میں رفعیہ سلطانہ زوجہ محمد نواز عابد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاصل پور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 300 گرام تقریباً مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ بصورت زیور -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفعیہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف بھٹی ولد غلام محمد بھٹی ایڈووکیٹ حاصلپور گواہ شد نمبر 2 محمد نواز عابد ولد عنایت علی حاصلپور

مسل نمبر **46970** میں شریف احمد ولد بشیر احمد قوم جٹ بھٹی پیشہ زراعت عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 23 ڈی این بی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 26 ایکڑ 3 کنال ایک مرلہ بمقام 23/DNB اندازاً مالیتی -/5000000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 10 مرلہ واقع دارالیمن غربی مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ 3۔ رہائشی احاطہ ایک کنال اڑھائی مرلہ مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/95000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شریف احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد دارالصدر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود جاوید ولد محمد شریف دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر **46971** میں رشیداں بیگم زوجہ چوہدری محمد لطیف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/98000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/50000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رشیداں بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف جنجوعہ ولد محمد سعید عابد گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور جاوید عبدالجلیل مرحوم دارالرحمت شرقی الف ربوہ

مسل نمبر **46972** میں نصرت جہاں زوجہ امتیاز احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولہ مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/4000 روپے۔ 3۔ ترکہ والد سے ملنے والی زمین (تاحال تقسیم نہیں ہوئی) اس وقت مجھے مبلغ -/3740 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت جہاں گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد نعیم ولد مولوی محمد احمد نعیم مرحوم گواہ شد نمبر 2 سید شاہد احمد شاہ وصیت نمبر 30621

مسل نمبر **46973** میں بشیر احمد ولد احمدین مرحوم قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 8 مرلہ واقع دارالفضل شرقی ربوہ مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین 11 کنال 3 مرلہ چک متحرمہ نزد ربوہ مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4002 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور ولد سلطان احمد دارالفضل شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد بشیر

مسل نمبر **46974** میں زہرہ بشیر زوجہ بشیر احمد قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ اندازاً مالیتی -/15000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زہرہ بشیر گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20811 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **46975** میں فرحانہ عزیز بنت چوہدری عبدالعزیز ایڈووکیٹ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک کالونی ناصر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحانہ عزیز گواہ شد نمبر 1 عبدالرزا خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **46976** میں آصف اقبال ولد چوہدری عبدالستار قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف اقبال گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **46977** میں بشریٰ افتخار زوجہ افتخار احمد قوم ڈار پیشہ مزدوری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آبا جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/1500 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ افتخار گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **46978** میں نعیم احمد بٹ ولد عبدالرحمٰن بٹ قوم بٹ پیشہ پنشنر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ بینک بیلنس -/55000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **46979** میں ندرت جمیل زوجہ محمد احمد مہار قوم خانہ داری پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آبا جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/180000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ندرت جمیل گواہ شد نمبر 1 غلام رسول مہار ولد چوہدری محمد حسین ناصر آباد جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **46980** میں فاتح الدین اسامہ ولد مبرور احمد طاہر قوم سید پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاتح الدین اسامہ گواہ شد نمبر 1 مظہر سلطان ولد محمد انیس طاہر دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ملک مزمل احمد ولد ملک سعید احمد

کیا آپ نے اور آپ کے اہل خانہ نے خطبہ جمعہ سنا ہے

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کی دو تقریبات

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے زیر اہتمام 26 مئی 2005ء رات 8 بجے ایوان محمود میں جلسہ یوم خلافت وتقریب تقسیم انعامات سہ ماہی دوم منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم سید خالد احمد شاہ صاحب ناظر مال خرچ تھے تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم حافظ راشد جاوید صاحب مہتمم مقامی نے پروگرام کا تعارف کرایا۔ محترم مہمان خصوصی نے خلافت کے قیام، تقاضے اور برکات کے موضوع پر علمی لیکچر پیش کیا۔ انہوں نے خدام ربوہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ خلیفہ وقت کی طرف سے جو بھی حکم پہنچے اس پر عمل کریں خلافت کے قیام کا مقصد توحید اور عبادت کا قیام ہے، تمام خلفاء سلسلہ اخلاق حسنہ اپنانے اور خدا کی محبت حاصل کرنے، نمازوں کی ادائیگی، انسانی ہمدردی، تلاوت قرآن کریم، سچ بولنا اور تنظیم سے وابستگی کی نصائح فرماتے رہے ہیں۔

اس تقریب کے دوسرے حصے میں مکرم محمد محمود طاہر صاحب نائب مہتمم مقامی نے سہ ماہی دوم (فروری تا اپریل 2005ء) کی کارکردگی پر مشتمل رپورٹ پیش کی۔ جس میں انہوں نے بتایا کہ اب تک 2500 خدام وصیت کر چکے ہیں۔ اس سہ ماہی میں 11 حلقہ جات میں سہ روزہ تربیتی پروگرامز، 13 علمی اور 6 ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ شعبہ خدمت خلق کے تحت 321 بوتل عطیہ خون دیا اور 220 خدام نے عطیہ چشم کا وصیتی فارم پر کیا۔ 132 میڈیکل کیمپس میں 15 ہزار سے زائد مریضوں کا علاج کیا گیا۔ امور طلباء کے تحت 1150 سے زائد کتب کے سیٹ پیش کئے گئے اور کل اڑھائی لاکھ روپے سے زائد مالی امداد کی گئی۔ رپورٹ کے بعد مہمان خصوصی نے پوزیشنز حاصل کرنے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے۔ اس سہ ماہی میں کارکردگی کے لحاظ سے مجلس دارالیمن وسطی سلام اول قرار پائی۔ اور بلاک لیڈرز میں مکرم نعیم احمد صاحب بلاک لیڈر ناصر بلاک نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔

آخر پر مکرم مہتمم صاحب مقامی نے جملہ مہمانان و شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔ مہمانان کی خدمت میں پروگرام کے بعد چائے پیش کی گئی۔

میت کیلئے سردخانہ کی سہولت

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورچری (Mortuary) یعنی میت کیلئے سردخانہ کی سہولت موجود ہے۔ اگر میت کو مورچری میں رکھنا ضروری ہو تو امیر / صدر صاحب کی تصدیق سے یہ سہولت استعمال کی جاسکتی ہے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پیشہ ور تعلیمی ادارہ جات میں داخلے کے لئے اہم امور (برائے والدین)

وہ تمام احمدی طلبا و طالبات جو انٹرمیڈیٹ کے امتحانات کے بعد خاص طور پر پرائیویٹ پیشہ ور تعلیمی ادارہ جات میں داخلہ حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کے والدین مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھیں۔

1۔ جس ادارہ میں آپ کا بیٹا یا بیٹی داخلہ حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں ان کے بارے میں مکمل معلومات صرف پراسپکٹس کے ذریعہ ہی نہیں بلکہ خود وہاں جا کر بھی پر حاصل کی جائیں۔

2۔ ادارہ کے دورہ کے وقت مندرجہ ذیل امور کو خاص طور پر مدنظر رکھیں۔

(الف) ادارہ کی فیکلٹی (Faculty) کیسی اور کس معیار کی ہے۔

(ب) ادارہ کی ظاہری خوبصورتی پر ہرگز کوئی فیصلہ نہیں کیا جائے۔

(ج) ادارہ کی لائبریری کس معیار کی ہے اور کتب و رسالہ جات اور Journals کا ذخیرہ کس قسم کا ہے۔

(د) ادارہ میں کمپیوٹر لیبارٹری کس معیار کی ہے نیز کسی بھی کمپیوٹر کورس میں داخلہ کی صورت میں ایک طالب علم کو کمپیوٹر پر اپنا کام کرنے کے لئے کتنا وقت میسر آسکے گا۔

(ھ) ادارہ کی Job Market میں اس کے فراغت حاصل کرنے والے گریجوایٹس کی بنیاد اور ان کی Skill پر کیا Rating ہے۔

(و) اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا جائے کہ اگر آپ کا بیٹا یا بیٹی کسی کمپیوٹر یا انجینئرنگ ادارہ میں داخلہ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ ایسے تمام شہروں میں اس قسم کے کمپیوٹر اور انجینئرنگ کے ادارہ جات قائم ہیں وہاں پر فعال طور پر ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) اور آرکیٹیکٹ و انجینئرز ایسوسی ایشن (IAAAE) قائم ہے۔ والدین کو چاہئے اس کے لوکل Chapters کے عہدیداران سے رابطہ کرکے ان سے اس سلسلہ میں خاص طور پر مشورہ حاصل کریں اور پھر اس پر عمل کرنے کی کوشش بھی کریں کیونکہ ان کا مشورہ بہر حال پیشہ وارانہ طور پر غیر معمولی اہمیت کا حامل ہوگا۔

(نظارت تعلیم)

روزگار کے مواقع

ملٹری انجینئر سروسز کوسٹینو ٹائپسٹ، سٹورمین، ڈرافٹسمین، اسسٹنٹ، ایل ڈی سی، یو ڈی سی اور ہیڈ کلرکس درکار ہیں۔ تعلیمی معیار میٹرک انٹر اور گریجوایٹ ہے۔ تفصیلات کیلئے 29 مئی 2005ء کا اخبار "جنگ" ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

خبریں

امریکہ سے طویل المدتی پارٹنرشپ صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ ہم امریکہ کے ساتھ تمام شعبوں میں طویل المدتی پارٹنرشپ کے خواہاں ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ کی بھاری قیمت ادا کر رہے ہیں۔ امریکہ اور دیگر ترقی یافتہ ممالک کشمیر اور فلسطین کے مسئلے حل کرائیں۔ مغرب کو اسلام کے بارے میں خدشات دور کرنا ہونگے۔ پاکستان میں تمام سیاسی جماعتوں کو مکمل آزادی ہے۔ گوانتاموبے کے واقعہ سے مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوئے ہیں۔

حریت رہنماؤں کا آزاد کشمیر میں استقبال مقبوضہ کشمیر سے کشمیری رہنماؤں کا 11۔ رکنی وفد آزاد کشمیر پہنچا تو مسلم لیگ کے صدر چوہدری شجاعت حسین، صدر آزاد کشمیر سردار انور، وزیراعظم آزاد کشمیر سردار سکندر حیات اور دیگر رہنماؤں نے ان کا شاندار استقبال کیا۔ چکوٹھی سے مظفر آباد کے راستے ہزاروں افراد سڑکوں اور چھتوں پر کھڑے تھے۔

آبی وسائل قومی اسمبلی میں آبی وسائل میں تحقیقات کے بل 2005ء پر حکومت کو 13 ووٹوں سے شکست ہوگئی۔ یہ بل وزارت سائنس و ٹیکنالوجی کی طرف سے پیش کیا گیا۔

پی ٹی سی ایل کی نجکاری انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ٹیلی کام کے وفاقی وزیر اویس احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ پی ٹی سی ایل کی نجکاری ملک وقوم کے مفاد میں ہے یہ فیصلہ کسی صورت واپس نہیں لیا جائے گا۔

حکومت اور پی ٹی سی ایل ملازمین تنظیموں کے نمائندوں کے درمیان جاری مذاکرات میں تعطل پیدا ہو گیا ہے۔ پی ٹی سی ایل یونین نے مواصلاتی نظام بند کرنے کی دھمکی دے دی ہے۔

فوجی قافلہ پر حملہ طالبان نے فوجی قافلے پر حملہ کر کے 2۔ امریکی اور 18۔ افغان فوجی ہلاک کر دیئے ہیں۔

چین میں شدید بارشیں چین میں شدید بارشوں نے تباہی مچا دی ہے۔ 40۔ افراد ہلاک اور 50 لاپتہ ہو چکے ہیں۔ بارش اور طوفان سے ساڑھے تین ہزار عمارتیں منہدم ہوگئیں اور لاکھوں افراد نقل مکانی پر مجبور ہوگئے۔ بجلی اور مواصلات کا نظام درہم برہم ہو گیا ہے۔

صرف پرانے، پیچیدہ اور ضدی امراض بالخصوص
ہیپاٹائٹس، فالج، رعشہ، جوڑ درد، موٹاپا، بے اولادی وغیرہ
شوگر کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 دارالعلوم شرقی ربوہ: 212694

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم 04524-213961

ربوہ میں طلوع وغروب 4۔ جون 2005ء	
طلوع فجر	3:22
طلوع آفتاب	5:01
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	7:13

خوشخبری
اب کراچی میں ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ کی مفید مجرب ادویات آپ کو مل سکتی ہیں
ایڈریس:-
عطاء الرحمن F 64/1 مارٹن کوارٹر نزد بیت الحمد مارٹن روڈ (جمشید روڈ) کراچی
فون: 021-4122323

Govt. LIC No. 3111 LHR
تمام انٹرنیشنل / ڈومیسٹک ٹکٹوں پر خصوصی رعایت
لندن، جرمنی، کینیڈا اور امریکہ کے لئے سپیشل پیکج
احمد الفضل ٹریولز
فون: 042-5752796, 5875375, 5875289
فیکس: 042-5750480 موبائل: 0300-8481781
Email: ahmadalfazal@hotmail.com

Govt. LIC NO. ID-541
خوشخبری
لاہور / اسلام آباد سے لندن معہ واپسی
خصوصی پیکج
آگیا ہے فوری رابطہ
سبینا ٹریولز
فون ربوہ 04524-211211-213716
فیکس 04524-215211 موبائل 0320-4890196
فون اسلام آباد 051-2829706-2821750
فیکس 051-2829652 موبائل 0300-5105594
فون لاہور 0300-8481781

C.P.L 29FD